جوانوں کے نام

مرجع شیعیان جہان فقیہ اہل بیت عصمت و طہارت

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے الحاج

حافظ بشیر حسین النجفی (دام ظلہ الوارف)

مترجم : سید نذر عباس حسینی نجفی

www.ketab.ir

سرشناسه : نجفی، حافظ بشیر حسین، ۱۳۰۶ -
عنوان و نام پدیدآور : جوانون کی نام/ بشیرحسین نجفی؛ مترجم سیدنذرعباس حسنی‌نجفی.
مشخصات نشر : قم: انتشارات امام‌المنتظر (عج) ، ۱۳۹۱.
مشخصات ظاهری : ۹۲ ص.
شابک: ۵-۹۰-۷۴۰۸-۹۶۴-۹۷۸ ۱۵۰۰۰ ریال
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : اردو.
یادداشت : کتاب حاضر از منابع مختلف گردآوری و ترجمه شده است.
موضوع : جوانان و اسلام
موضوع : جوانان -- راه و رسم زندگی
شناسه افزوده : حسنی نجفی، سیدنذرعباس، ۱۳۴۱ -، مترجم
رده بندی کنگره : ۱۳۹۱ ۹ج۲۶ن/ BP۲۳۰/۱۶۵
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۴۸۳۵
شماره کتابشناسی ملی : ۲۸۱۲۹۲۹

موسسة الامام المنتظر

نام کتاب : جوانون کی نام
مؤلف: آیة الله العظمی حافظ شیخ بشیر حسینی نجفی
ناشر : موسسه امام المنتظر (عج)
لیتوگرافی ، چاپ و صحافی : جزایری / سبحان
تلفن: ۷۷۳۱۷۵۲ - ۰۲۵۱ / ۰۹۱۲۳۵۱۴۱۴۸
نوبت چاپ : اول ۱۳۹۱ / تیراژ : ۵۰۰۰ نسخه
شابک : ۵ - ۹۰ - ۷۴۰۸ - ۹۶۴ - ۹۷۸

دفتر مرکزی
مرجع شیعیان جہان فقیہ اہل بیت عصمت و طہارت
حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے الحاج حافظ بشیر حسین النجفی (مد ظلہ)
نجف الأشرف - عراق
tel : 00964 - 7902582064 - 7801004758 - (0) 33 3363568
website : http://www.alnajafy.com - E.mail: info@alnajafy.com

دفتر پاکستان (لاہور) :
حجۃ الاسلام و المسلمین الحاج علامہ منظور حسین عابدی
مسجد و امام بارگاہ حسینیہ
اکرم روڈ - پاک نگر - عقب ریلوے سٹیشن لاہور
فون : 0092 - 42 - 6278672
موبایل : 0092 - 300 - 4135488
فیکس : 0092 - 42 - 7611727
ای میل : manzoorabdi@gmail.com

www.ketab.ir

انتساب

آج نظر آنے والے یہ ننھے پودے کل کو مضبوط درخت بن کر دوسروں کو تپتی دنیا سے بچا کر اپنے سائے کی ٹھنڈی آغوش میں لیں گے اور اپنے لذیذ پھلوں سے انھیں لطف اندوز کریں گے..........

آج نظر آنے والی یہ چھوٹی چھوٹی کلیاں کل کو کھل کر خوش رنگ اور خوشبودار پھول بن جائیں گی اور نہ جانے کتنے دلوں میں خوشگوار احساس چھوڑیں گی.........

آج نظر آنے والے نوجوانوں کے روشن اور چمکتے چہرے اور معصوم حرکتیں کرنے والے نادان بچے کل کو اپنی قوم وملت کے مقدر کے فیصلے کریں گے.........

پس میری یہ کاوش ان پودوں، کلیوں، نوجوانوں، بچوں.......

.اور اپنے بیٹے ''محمد'' کے نام!.........

سید نذر عباس حسنی

www.ketab.ir

فہرست مطالب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	انتساب	۴
۲	فہرست مطالب	۵
۳	عرض مترجم	۷
۴	علم کی فضیلت	۱۱
۵	علم دو طرح کے ہیں	۲۱
۶	علم دین	۲۱
۷	علم بدن	۲۲
۸	علم اور روح کی پاکیزگی	۲۵
۹	ترقی	۲۸
۱۰	مخلوط نظام تعلیم	۳۰
۱۱	جوان لڑکوں کے نام	۳۵
۱۲	جوان بچیوں کے نام	۴۳
۱۳	شیطان اور آنکھیں	۴۵
۱۴	قوم کا مستقبل	۵۹
۱۵	فکری ارشادات اور بیانات	۶۳
۱۶	ثقافت اور اسکی حقیقت	۶۶

۱۷	مغرب کی پیروی کی منطق	۶۸
۱۸	نجات کا راستہ	۷۰
۱۹	مکروہ مغربی ثقافت کا سایہ	۷۲
۲۰	ثقافتی تسلط سے مقابلے کے طریقے	۸۰
۲۱	لباس و شکل و صورت	۸۲
۲۲	عقل اور منشات	۸۶
۲۳	ورزش اور نوجوان	۸۹

www.ketab.ir

عرض مترجم

جوانوں اور سٹوڈنٹس کا طبقہ ہی کسی بھی قوم کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے لہذا ہر قوم کی کامیابی، خوشحالی اور سعادت جوانوں اور اسٹوڈنٹس کے ساتھ مربوط ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب ہم دنیا میں کامیاب ہونے والی کسی بھی تحریک یا برپا ہونے والے کسی بھی انقلاب کا باغور ملاحظہ کرتے ہیں تو ہمیں اس تحریک کی کامیابی اور اس انقلاب کا رونما ہونا جوانوں اور اسٹوڈنٹس کا مرہونِ منت نظر آتا ہے۔ اسی طرح دنیا میں موجود ترقی یافتہ اور سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھنے والے تمام ممالک کی ترقی کے پیچھے جوانوں اور اسٹوڈنٹس کا ہاتھ دکھائی دیتا ہے۔ پس جس قوم کے جوان اور سٹوڈنٹس عزم، ارادہ، ایمان، اخلاص، جرأت، خدمت، دیانت اور اپنی قوم کو سربلند کرنے کے عظیم جذبات سے سرشار ہوں وہ قوم دُنیا کی عظیم اور سربلند قوم ہوتی ہے۔

اور اسی طرح اگر کسی قوم کے جوان تعلیمی میدان میں محنت و لگن نہ کرنے کی وجہ سے پیچھے ہوں، دیانت، اخلاص، ایمان اور خدمت کے جذبات سے محروم ہوں، عزت اور سربلندی کے احساس سے نابلد ہوں، اخلاقی برائیاں ان کے ذریعے پروان چڑھتی ہوں تو ایسی قوم دنیا کی گھٹیا، بدبخت اور چھوت قوم شمار ہوتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ دشمن نے ہمیں ترقی اور سربلندی سے دور رکھنے کے لئے سب سے پہلے ہماری ریڑھ کی ہڈی پر حملہ کیا ہے کیونکہ چالاک دشمن جانتا ہے کہ ریڑھ کی ہڈی کے ٹوٹنے کے بعد جسم زندہ بھی

www.ketab.ir

رہے تو تب بھی اس کا شمار مُردوں میں ہی ہوتا ہے دشمن نے ہمارے جوانوں اور اسکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلاب کو روشن خیالی اور آزادی کے نام پر اخلاقی فساد اور فکری ایڈز میں مبتلا کر دیا ہے، ہمارے جوانوں اور اسٹوڈنٹس کو دین کے نام پر تشدد اور دہشت گردی کا تحفہ دیا ہے، بچوں اور جوانوں کی دینی تربیت کے لئے مذہبی رہنماؤں کی شکل میں دہشت گرد مہیا کئے ہیں کہ جنہوں نے دنیا کے پرامن ترین مذھب اسلام کو دہشت گرد مذھب بنا دیا ہے طلاب کے ہاتھ میں قلم کے بجائے خونی اسلحہ تھما دیا ہے، ان کے دلوں میں ہمدردی اور بھائی چارے کے بجائے سنگ دلی اور نفرتوں کے نہ ختم ہونے والے بیج بو دیئے ہیں۔ وہ جوان جنہیں مستقبل کی تعمیر کرنی تھی دشمن نے ان کے ہاتھوں میں ماضی کے آثار، حال کی ترقی اور مستقبل کی امیدوں کو تباہ و برباد کرنے کے لئے گولہ و بارود پکڑا دیا ہے............

پس ہمارے ملک میں خاص طور پر تعلیمی اداروں میں پڑھنے والے طلاب اور طالبات کے لئے ضروری ہے کہ وہ خوابِ غفلت سے بیدار ہو جائیں اور اپنی جدوجہد اور محنت کے ذریعے اپنا اور اپنی قوم کا نام روشن کریں، دشمن کی طرف سے کی گئی لسانی، علاقائی اور قبائلی تقسیم اور دھڑا بندی کو ختم کر کے قوم و ملت کے لئے مل جل کر کام کریں اور جو شخص بھی لسانی اور علاقائی گروہ بندی اور تقسیم کو ہوا دیتا ہے وہ خدا اور پوری ملت کا دشمن ہے اور بلاواسطہ یا بالواسطہ اسلام دشمن قوتوں کا آلہ کار ہے............

یونیورسٹی کے طلاب اور طالبات کے ایک مجموعہ نے موجودہ حالات اور مختلف موضوعات کے حوالے سے اپنے اوپر عائد ذمہ داریوں کے متعلق آیت اللہ العظمیٰ الشیخ بشیر حسین نجفی صاحب سے متعدد سوالات کے جواب دریافت کئے جس پر آیت اللہ العظمیٰ نے نہایت احسن طریقے سے ان کی علمی تشنگی دور کی اور انہیں ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا اور ہر سوال کا تسلی بخش جواب دیا۔ پس ان جوابات کی اہمیت کے پیش نظر ''ادارہ انوار النجفیہ'' نے سوالات کو حذف کر کے فقط جوابات کو مختلف عناوین دے کر ایک کتاب کی شکل میں شائع کیا۔ پس میں نے بھی اردو جاننے والے جوانوں تک آیت اللہ العظمیٰ.....

www.ketab.ir

کے انمول فرامین اور گفتگو کو پہچانے کے لئے اس کا عربی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا تا کہ جوانوں کو اپنی ذمہ داریوں سے آگاہی حاصل ہو سکے۔

میں اس کتاب کے ترجمہ کے سلسلہ میں سماحۃ الشیخ محمد عبدالغنی الصباغ صاحب کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جنہوں نے اس کتاب کے ترجمہ میں ہر موقعہ پر میری مدد کی پس میں عراق سے تعلق رکھنے والے اپنے اس دوست کا نہایت شکرگزار ہوں کہ جن کے تعاون سے کتاب کا ترجمہ نہایت آسانی اور بہت ہی کم وقت میں پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ اسی طرح میں اپنے محترم بھائی جناب سید ضامن جعفری صاحب کا نہایت شکرگزار ہوں کہ جن کی مختلف موقعوں پر مدد اور پرخلوص حوصلہ افزائی سے یہ کتاب قارئین تک پہنچی ہیں۔

خدا سے دعا ہے کہ وہ میری اس عبادتی کوشش کو اپنے دربار میں شرفِ قبولیت عطا کرے اور جوانوں کے لئے اس کو مفید اور مشعلِ راہ قرار دے (آمین)

والسلام

سید نذر عباس حسنی

www.ketab.ir